مرحوم والدین کی طرف سے 1 عمرہ کرسکتے ہیں یا 2 کرنے ہونگے ؟

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2218

تاریخ اجراء: 08 جمادی الاول 1445 ھ / 23 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں اس وقت مکہ مکرمہ میں ہوں، مجھے اپنے والدین کے لئے عمرہ کرنا ہے، وہ دونوں وفات پا چکے ہیں، تو کیا میں اپنے مرحوم والدین کی طرف سے ایک عمرہ کرسکتی ہوں یا پھر مجھے اُن دونوں کی طرف سے، دو عمرے کرنا ہی ضروری ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دوسرے کی طرف سے عمرہ کرنا، درحقیقت اُسے عمرہ کا ثواب پہنچانا ہے، اور ایک عمل کا ثواب ایک سے زیادہ افراد کو پہنچایا جاسکتا ہے، لہذا ایک عمرہ دونوں مرحوم ماں باپ کے ایصالِ ثواب کے لئے کرسکتے ہیں۔ ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ عمرہ کرنا ضروری نہیں۔ ہاں! اگر والدین میں سے ہر ایک کے لئے خاص طور پر علیحدہ علیحدہ، ایک ایک عمرہ کیا جائے، تو یہ بھی درست ہے۔

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے: "والظاھر أنه لا فرق بین أن ینوی به عند الفعل للغیر أو یفعله لنفسه ثم یجعل ثوابه لغیره" ترجمہ: اور ظاہر یہ ہے کہ (کسی نیک عمل کا ثواب پہنچانے کیلئے) اس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ اس نیک عمل کو کرتے وقت ہی دوسرے کیلئے نیت کرے یا عمل تو وہ پہلے اپنی نیت سے کرے پھر اس کا ثواب دوسرے کو ایصال کردے۔

ایک عمرہ ایک سے زیادہ افراد کے ایصال ثواب کے لئے ہوسکتا ہے، چنانچہ ردالمحتار ہی میں اسی مقام پر ہے: "فی زکاۃ التاترخانیة عن المحیط: الأفضل لمن یتصدق نفلا أن ینوی لجمیع المؤمنین والمؤمنات لأنھا تصل الیھم ولا ینقص من اجرہ شئ" ترجمہ: تاترخانیہ کے کتاب الزکوۃ میں محیط کے حوالے سے ہے: کہ جو نفلی

صدقہ کرے اس کیلئے افضل ہے کہ وہ تمام مؤمنین ومؤمنات کی نیت کرلے اس لئے کہ اس کا ثواب ان سب کو پہنچے گا اور اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد3، صفحہ180، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:"نماز، روزہ، حج، زکوۃ اور ہر قسم کی عبادت اور ہر عمل نیک فرض و نفل کا ثواب مردوں کو پہنچا سکتا ہے، ان سب کو پہنچے گا اور اس کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی بلکہ اس کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا پورا ملے یہ نہیں کہ اسی ثواب کی تقسیم ہو کر ٹکڑا ٹکڑا ملے۔ بلکہ امید ہے کہ اس ثواب پہنچانے والے کیلئے ان سب کے مجموعے کے برابر ملے"۔(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ850، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net